

عَاصِفٌ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ۖ ذٰلِكَ

آگیا، وہ ان (اعمال) میں سے جو انہوں نے کمائے تھے کسی چیز پر قابو نہیں پاسکیں گے۔

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيدُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

یہی بہت دور کی گمراہی ہے ۝ (اے سننے والے!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ نے آسمانوں اور زمین

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ اِنْ يَّشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ

کو حق (پر مبنی حکمت) کے ساتھ پیدا فرمایا۔ اگر وہ چاہے (تو) تمہیں نیست و نابود فرما دے اور (تمہاری جگہ)

جَدِيْدٍ ۝ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝ وَّبَرَزُوا لِلّٰهِ

نئی مخلوق لے آئے ۝ اور یہ (کام) اللہ پر (کچھ بھی) دشوار نہیں ہے ۝ اور (روزِ محشر) اللہ کے سامنے سب

جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفَاۗءُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ

(چھوٹے بڑے) حاضر ہوں گے تو (پیروی کرنے والے) کمزور لوگ (طاقتور) متکبروں سے کہیں گے: ہم تو (عمر بھر)

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ

تمہارے تابع رہے تو کیا تم اللہ کے عذاب سے بھی ہمیں کسی قدر بچا سکتے ہو؟ وہ (امراء اپنے پیچھے لگنے والے غریبوں سے)

شَيْءٍ ۖ قَالُوْۤا لَوْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَهَدٰیكُمْ ۖ سَوَآءٌ عَلَيْنَا

کہیں گے: اگر اللہ ہمیں ہدایت کرتا تو ہم تمہیں بھی ضرور ہدایت کی راہ دکھاتے (ہم خود بھی گمراہ تھے تو تمہیں بھی گمراہ کرتے)

اَجَزَعْنَا اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝ وَّقَالَ

رہے)۔ ہم پر برابر ہے خواہ (آج) ہم آہ و زاری کریں یا صبر کریں ہمارے لئے کوئی راہ فرا نہیں ہے ۝ اور شیطان کہے گا جبکہ

الشَّيْطٰنُ لَسَآ قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ

فیصلہ ہو چکے گا کہ بیشک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا تھا، سو میں نے تم

وَوَعَدْتُكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

سے وعدہ خلافی کی ہے، اور مجھے (دنیا میں) تم پر کسی قسم کا زور نہیں تھا سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں